## سوال

لد کا فر 464؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہیم علیہ السلام کے والد کے بارے میں کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ کافر نہیں تھے۔ اور دلیل میں یہ لوگ ابراہیم علیہ السلام کی وہ دعا پیش کرتے ہیں جو نماز میں عموماً "پڑھی جاتی ہے"ربِّ اجعلنی۔ ۔ "اس میں ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والدین کے لیے مغفرت کی دعا کی ہے۔ ازراہ کرم قرآن وسنت کی روشنی میں

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

چھایا:

ابراہیم أباہ آزر یوم القیامة وعلی وجہ آزر قترة غبرة فیقول لہ ابراہیم: ألم أقل لک لا تعصنی؟" (صحیح بخاری: 3350)

یمؑ قیامت کے دن اپنے باپ آزر سے ملاقات کریں گے اور آزر کے چہرے پر کالک اور گردو غبار چھایا ہوگا اسے ابراہیمؑ کہیں گے: کیا میں نے تجھے یہ نہیں کہا تھا کہ میری نافرمانی نہ کرو؟''

س حدیث سے معلوم ہوا حضرت ابراہیمؑ کے والد جہنم میں ہوں گے۔ باقی رہا ابراہیمؑ کی اپنے باپ کے لئے دعا کا مسئلہ تو سورہ مریم میں ہے۔ جب آزر نے ان کی دعوت کے جواب میں انہیں رجم کرنے کی دھمکی دے دی تو آپؑ نے کہا:

قال سلام علیک سأستغفر لک ربی إنہ کان بی حفیا (مریم: 46)

گار سے تمہا''فری یا بخشش پر کی سلامتی ہو ریں ول گپنے''

پھر حضرت ابراہیمؑ نے ان کی بخشش کی دعا کر دی جو سورہ ابراہیم میں ہے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ" (سورة ابراہیم: 14)

''اے میرے رب میرکو قیامت والدین کو ان بخشو نمو نینا''

گویا یہ ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے کیا ہوا وعدہ پورا ہوگیا تھا۔ اب سورہ توبہ میں اس بخشش کی حقیقت اس طرح بیان ہوئی ہے۔

بین اللہ عن عدو للہ تبرأ منہ إن إبراہیم لأواہ حلیم" (التوبہ: 114)

''اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے دعائے مغفرت مانگنا وہ یہ بات ظاہر ہوگئی کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے دستبردار ہوگئے''

مذکورہ بالا آیات کی روشنی میں دیکھا جائے تو اس دعا کی حقیقت واضح ہوجاتی ہے۔

وباللہ التوفیق


[فتاویٰ ارکان اسلام]

[حج کے مسائل]